وشبہات تلبیسات کا بھی تعاقب کیا ہے ۔ بلاشبہ یہ کتاب اردو زبان میں وقت کی اہم ضرورت اور قرآن کریم کی ایک عظیم الشان خدمت ہے ۔ اور اس کا مطالعہ قدیم و جدید دونوں علمی طبقوں کیلئے نہایت مفید ہے بالخصوص مدارس عربیہ میں تو اسے لازمی مطالعہ میں شامل کرنا چاہیئے

قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین | حکیم الامت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: المکتبہ السلفیہ لاہور ، صفحات: ۳۳۶ قیمت: ۴۵،۰۰ روپے ۔ بہترین جلد طباعت عکسی پازیٹو ۔

سیدنا ابوبکر صدیقؓ و سیدنا فاروق اعظمؓ کی تمام صحابہؓ اور امت پر فضیلت اہل سنت والجماعت کا اجماعی عقیدہ ہے اعداء صحابہ اور روافض نے ہر دور میں شیخین مکرمینؓ ہی کو نشانہ تنقید بنایا اور قصر اسلام کی یہ اولین آہنی بنیادیں کمزور کرنی چاہیں ۔ شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے دور میں جبکہ یہ فتنہ بعض مغل حکمرانوں کے اثرات کی وجہ سے پورے عروج پر تھا اللہ تعالیٰ نے دفاع صحابہ اور تحفظ مسلک اہل سنت کی توفیق بھی خانوادۂ ولی اللہی کو دی اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کی طرح ولی اللہی خاندان نے بھی فتنۂ رفض و تشیع کا ایک ایسا بھرپور تعاقب کیا ۔ کہ دجل و تلبیس پر مبنی عداوتِ صحابہؓ کی ساری عمارت پاش پاش ہوگئی ۔ ازالۃ الخفاء اور تحفہ اثناء عشریہ کے علاوہ پیش نظر کتاب قرۃ العینین کے علمی ، عقلی و نقلی دلائل کا آج تک جواب نہیں دیا جا سکا ۔ قرۃ العینین میں امام ولی اللہ نے شیخین کی فضیلت کو ہر لحاظ سے مدلل و منقح نہیں کیا بلکہ اس ضمن میں پورے شیعہ علم کلام کے اہم مباحث اور مطاعن کا قلع قمع بھی کر دیا ہے ان کا انداز حکیمانہ اور محققانہ ہے اور حدیث ، سیرت اور تاریخ ، علم کلام اور قرآنی علوم پر ان کی نظر مجتہدانہ ہے ۔ اس لئے وہ اہل بیت اور ائمہ اطہار کی عظمت و محبت کو ملحوظ رکھتے ہوئے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی فضیلت اور تمام صحابہ کی عدالت و حرمت پر دلائل کا انبار لگا دیتے ہیں ۔ فارسی زبان میں یہ کتاب ۱۳۱۰ھ میں مطبع مجتبائی میں چھپی تھی ۔ اب نایاب تھی ۔ مکتبہ سلفیہ نے اسی نسخہ سے عکسی فوٹو لے کر نہایت عمدہ کاغذ اور اعلیٰ جلد کے ساتھ شائع کیا ۔ ایسے عکسی کتابوں کی اشاعت سے کتاب اپنے پرانے شکل اور صحیح کتابت و طباعت کے ساتھ زندہ تو ہو جاتی ہے ۔ مگر ضرورت ہے کہ ناشرین حضرات نئے دور کے تالیفی تقاضوں اور لوگوں کے استعداد کو ملحوظ رکھتے ہوئے کتاب کی ترتیب و تبویب اور انڈکس پر